انتخاب وترتیب: ابن امیر شریعت سید عطاء المحسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ

تصوّف کیا ہے؟

تواضع

اتفاق واتحاد کی جڑ تواضع ہے، اگر ہر شخص دوسرے کو اپنے سے بہتر سمجھنے لگے جو تصوف کی تعلیم وتربیت کا لازمہ ہے تو پھر نااتفاقی کی نوبت ہی نہ آئے کیونکہ نااتفاقی اسی سے تو پیدا ہوتی ہے کہ ہر شخص اپنے کو دوسرے سے افضل سمجھتا ہے

(ارشاد حضرت حاجی امداد اللہ قدس سرہٗ۔ دیباچہ ٔ مکتوبات، حضرت مدنی رحمۃ اللہ علیہ۔ صفحہ ۱۱، طبع اوّل ہندوستانی)

تکبر

تکبّر کے بارہ میں صوفیٔ اوّل حضرت ابوہاشم شامی کا ارشاد ہے

لفلع الجبال با لاء برة ایسرمن اخراج الکبر من القلب۔

’’سوئی سے پہاڑ کو ریزہ کرنا (ہٹانا) آسان ہے بہ نسبت تکبر کو دل سے نکالنے کے۔‘‘

(دیباچہ ٔمکتوبات ص ۱۰، از مولانا نجم الدین الاصلاحی)

تصوّف

شہوانی خیالات وجذبات، عُجب، نمائش، کبر، ریا، نفاق، حسد، طمع وغیرہ سے پاک ہونا۔ ان عیوب سے پاک ہوئے بغیر کوئی آدمی متقی نہیں ہوسکتا۔ علم تصوف کو علم سلوک، علمِ اخلاق، علمِ حقائق، علمِ معاملہ، علمِ اخلاص، علمِ قلوب، علمِ معارف، علمِ اسرار، علمِ اشارہ سے تعبیر کرتے ہیں۔

(عارف باللہ۔ حضرت شاہ ولی اللہ از قرۃ العینین فی تفضیل الشیخین)

شریعت، طریقت، حقیقت

صوفیاء کہتے ہیں شریعت علم ہے، طریقت عمل ہے، حقیقت عمل کا اثر۔

احسان

اخلاص، محبت، زہد، تقویٰ، عبادت، شریعت پر نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے طریقے کے مطابق عمل ہو یہی احسان ہے یعنی تصوف۔